7721 ـ بیوی پردہ نہیں کرتی اور باپ کو چھوٹی سی بیٹی کا خدشہ لاحق ہے

سوال

میری بیوی پردہ نہیں کرتی، حالانکہ وہ پختہ اور شدید ایمان کی مالکہ ہے، اور بروقت اور پابندی سے نمازیں ادا کرتی ہے .... الخ.
میں اور میری بیوی انجیئر ہیں، اور ہماری دو بیٹیاں (ایک پانچ برس کی اور دوسری دو برس کی ہے) ہیں مجھے یہ پریشانی اور خدشہ لاحق رہتا ہے کہ بچیاں بھی پردہ نہیں کرینگی کیونکہ انکی والدہ بھی پردہ نہیں کرتی، میں نے کئی بار بیوی کو پردہ کے متعلق قائل کرنے کی کوشش کی ہے (اس کے متعلق میں نے آیات بھی پڑھی ہیں) لیکن جب اس نےانکار کر دیا تو میں اس سے رك گیا ہوں، اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟
میرا سوال یہ ہے کہ: میں ایک خاوند اور باپ ہوتے ہوئے کیا اسے کسی بھی طریقہ سے پردہ کرنے پر مجبور کر سکتا ہوں، تا کہ اپنی بچیوں کے مستقبل کو محفوظ بنا سکوں، یا کہ مجھے صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے حتی کہ بیوی کو اللہ تعالی ہدایت نصیب فرمائے ؟
دوسرا سوال یہ ہے کہ: کیا ہم (اولاد کے باپ) اللہ تعالی کے ہاں اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں کو پردہ کروانے کے ذمہ دار ہیں یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان پر قوت ایمانی کا ظہور اس کی زندگی اور اس کے سلوك پر ضروری ہے، اور کسی انسان کا معصیت و نافرمانی پر اصرار کرنا اس کے ضعف ایمان کی دلیل ہے.

آپ پر واجب ہے کہ آپ بیوی کے دل میں ایمان پیدا کرنے اور اسے قوی کرنے کی کوشش کریں، اس ایمان سے مراد وہ ایمان ہے جو مومن شخص کو عمل اور شرعی سلوك اختیار کرنے پر ابھارے اور تیار کرے، پھر آپ اس میں پردہ اور نیك و صالحہ اعمال سےمحبت رکھنے پر تیار کریں.

اس میں یہ شامل ہے کہ آپ اس کے سامنے پردہ کے فوائد اور اس کی خوبیاں بیان کریں، اور پردہ نہ کرنے کی خرابیاں بھی بتائیں، اور بیوی کو کچھ ایسی کتابیں اور پملفٹ اور کیسٹ وغیرہ دیں جس میں پردہ کے موضوع پر بحث کی گئی ہو، اور اس کے بہترین وسائل میں جو آپ کے لیے بہت ثابت ہو سکتا ہے وہ یہ کہ آپ بیوی کو ایسی عورتوں سے ملائیں اور رابطہ کروائیں جو نیك و صالحہ اور مکمل باپردہ ہوں. (لیکن یہ سب کچھ بالواسطہ کریں) اور نیك و

صالح رشتہ داروں سے کثرت کے ساتھ خاندانی ملاقات کریں.

اس کے بعد تقریبا آپ بیوی کو قائل کرنے کے وسائل تیار کر سکیں گے، اس لیے آپ کسی مناسب طریقہ سے بیوی پر پردہ لازم کریں، اور اسے بغیر پردہ کیے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہ دیں.

(اور سب سے اہم یہ ہے کہ آپ ابھی سے بچیوں کے سامنے پردہ کی فرضیت اور اس کے متعلق اللہ تعالی کا حکم بیان کریں، اور انہیں سمجھانا شروع کر دیں چاہیے وہ یہ سمجھے کہ اس کی ماں اسمیں کوتاہی کر رہی ہے آپ بیٹی کے سامنے اس کی تشریح اور وضاحت ایسے طریقہ سے کریں جو اس کی عقل کے مطابق ہو اور شرعی حکم نظری اور اس کی والدہ کا اس حکم کے مخالف سلوك کا تناقض بیان کرے، اور کون جانتا ہے کہ ہو سکتا ہے وہ بچی اپنی ماں کو پردہ کرنے کی نصیحت بچوں کے ایسے طریقہ سے کرے جو موثر ہو).

رہا دوسرا سوال تو اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ والد اپنی بیوں اور بیٹی کو پردہ نہ کروانے کے ذمہ دار ہیں، اور انہیں اس کا جواب دینا ہو گا، اور اسی طرح انہیں شرعی احکام کی پابندی کروانے کے بھی ذمہ دار ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! تم اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں .

اور جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم سب ذمہ دار ہو، اور تم سب سے اس کی رعایا کے بارہ میں باز پرس ہو گی، حکمران ذمہ دار ہے، اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائیگا، اور آدمی اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائیگا....."

لیکن جب انسان اسباب پیدا کرتا اور اس کی کوشش بھی کرتا ہے اور پھر اسے توفیق حاصل نہ ہو تو وہ اللہ کے ہاں معذور ہے، اور اسے سزا نہیں دیگا، بلکہ اسے اس کے عمل اور اجتہاد اور کوشش کا اجر و ثواب دیگا اور اللہ تعالی نیك و صالح علم کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتا.